

علامہ عبدالستار محدث دہلوی کا مختصر تعارف

نام: عبدالستار، کنیت: ابو محمد اور شیخ الحدیث خطاب ہے۔

تاریخ پیدائش: اوائل رجب 1323ھ بمطابق 6 ستمبر 1905ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

علوم عالیہ کی تحصیل و تکمیل:

آپ نے سب سے پہلے قرآن مجید حفظ کیا۔ قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد سب سے پہلا ختم بطور تراویح مکہ مکرمہ میں پڑھایا۔

مکہ مکرمہ سے واپسی پر آپ نے علوم ابتدائی متوسطہ اور عالیہ کی تعلیمات حاصل کیں۔ آپ نے اپنے اعلیٰ حافظے کی وجہ سے سالوں کا سفر مہینوں میں طے کر لیا۔

آپ کا علوم تفسیر، علوم حدیث، علوم فقہ، اصول فقہ، منطق فلسفہ علم الکلام میں تخصص خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

مسند شیخ الحدیث والنفسیر: 1345ھ بمطابق 1927ء میں آپ کو مدرسہ دارالکتب والسنہ میں شیخ الحدیث والنفسیر کی ذمہ داری باقاعدہ طور پر تفویض کی گئی۔

تلامذہ: علامہ دہلوی صاحب 1344ھ بمطابق 1926ء سے 1384ھ بمطابق 1966ء تک مدرسہ دارالکتب والسنہ دہلی اور پھر مدرسہ دارالسلام کراچی میں تشنگان علوم

آسمانی کو قرآن وحدیث پڑھاتے رہے تھے اس طویل مدت میں آپ سے قرآن پڑھنے والے تلامذہ کی تعداد اتنی کثیر ہے کہ جسے ضبط تحریر میں لانا دشوار ہے۔ تاہم چند تلامذہ کے اسماء گرامی پیش خدمت ہیں۔

1۔ مولانا حافظ عبدالقہار صاحب (آپ کے برادر خورد مدرس ومفتی جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان ہیں)

2۔ مولانا حافظ قاری عبدالحکم صاحب (مدیر صحیفہ اہل حدیث کراچی)

3۔ مولانا قاری حافظ عبدالغفار صاحب سلفی (آپ کے بڑے صاحب زادے جنرل سیکریٹری جماعت غرباء اہل حدیث ہیں)

4۔ مولانا حافظ محمد یونس صاحب دہلوی (خازن شعبہ مالیات جماعت غرباء اہل حدیث)

5۔ مولانا حافظ عبدالرحمان السلفی صاحب (آپ کے صاحب زادے ناظم مرکزی مدرسہ دارالسلام کراچی)

صحیفہ اہل حدیث جو کہ تقریباً ایک صدی سے تحریری طور پر اسلام کی تبلیغ کر رہا ہے اس کی سرپرستی بھی آپ کے سپرد کردی گئی۔ والد محترم کی وفات کے بعد جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان کی ذمہ داری بھی آپ ہی کو دے دی گئی۔

علامہ عبدالستار محدث سلفی کی تصنیفات

تفسیر ستاری، نصرۃ الباری شرح صحیح بخاری، تفسیر سورۃ فاتحہ، فوائد ستاریہ، تفسیر ہفت پارہ، سورۃ

حقیقۃ التوسل والوسیلہ، سماع موتی، حکم رب الانام فی ابطال عمل المولد والقیام

تکمیل البرہان فی قراۃ القرآن، الدلائل الواثقہ فی جواز تسلیمۃ واحدہ، خطبہ امارت

شمس الضحیٰ فی اعفاء الحجی، فتاویٰ ستاریہ، پنج سورۃ، سورۃ یاسین

حکم النبیؐ بکفر من لا یصلی، ایک اہم سوال اور اس کا جواب، تاریخ مقام اربعہ

احقاق الحق بابطال الباطل، القول الصحیح فی اثبات المسیح

اقامۃ الحجۃ علی النداء الثالث یوم الجمعة فی المسجد یدعلی

تحقیق حروف ضاد، واو، تنبیہ اہل العرش باستواء اللہ علی العرش

تنبیہ الغلاوۃ فی حلۃ السلخفا، ضرب الفاس علی من کرہ الصلوۃ المکشوف الرأس

مراسم شعبان کی تردید، ملفوظات ستاریہ، الدر الثمین فی الجہر بالتائین

انتقال: علامہ عبدالستار محدث دہلوی 12 جمادی الاول 1386ھ بمطابق 29 اگست 1966ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔